سوال

خاوند ٹائم نہیں دیتا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال کے سیاق سے بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ معاملہ خاوند کے ٹائم نہ دینے کا نہیں ہے، بلکہ کسی غیر مرد سے خفیہ تعلقات کے قیام کا ہے، اور کسی بھی شریف عورت کے یہ شایان شان نہیں ہے کہ وہ اپنے خاوند سے خیانت کرتے ہوئے کسی غیر محرم مرد سے ملاقاتیں کرتی پھرے۔ ایسی خاتون کو سب سے پہلے اپنے ان ناجائز تعلقات کو ختم کر دینا چاہئے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی توبہ کرنی چاہئے۔ اور اگر واقعی ٹائم نہ دینے کا کوئی حقیقی معاملہ درپیش ہے تو اسے اپنے خاندان کے بزرگوں کے ذریعے حل کیا جائے، جس کی طلاق سمیت کوئی بھی صورت ہوسکتی ہے۔ پہلے خاوند سے طلاق لے کر آپ شرعی طریقے سے جس سے مرضی چاہیں، نکاح کرلیں۔ ٹائم نہ دینے کا یہ بالکل کوئی حل نہیں ہے کہ کسی غیر مرد کے ساتھ خفیہ تعلقات قائم کرلئے جائیں اور گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا جائے۔ اللہ ہم سب کو ایسے جرم شنیع سے محفوظ فرمائے، اور ہماری ماؤں بہنوں کو ہدایت عطا فرمائے۔ آمین

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی